[1996] سپریم کورٹ رپوٹس8.S.C.R

ازعدالت عظمی

رانچوڈجی چتورجی ٹھاکرے

بنام

اعلی انجینئر، گجرات الیکٹرسٹی بورڈ، ہماٹنگر (گجرات)ا ور دیگر

28اکتوبر1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنا ئک ،جسٹسز]

ملازمت قانون:

بحالی – پچھلی اجرت – قتل کا مجرم اور سزا یافتہ ملازم – ملازمت سے برطرف – عرضی درخواست میں چیلنج کیا گیا – اس دوران اسے عدالت عالیہ نے بری کر دیا – عدالت عالیہ نے بحالی کی ہدایت کی – اپیل پر، اگرچہ اسے بعد میں بری کر دیا گیا تھا، اس نے خود کو سزا اور جیل میں قید کی وجہ سے خدمت انجام دینے سے معذور کرلیا تھا – اس لیے وہ پچھلی اجرت کی ادائیگی کا حقدار نہیں ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر22538۔

1993 کے ایل پی اے نمبر 319 میں گجرات عدالت عالیہ کے مورخہ 26.8.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے ایچ اے رائچورا

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

یہ مقدمہ اس وجہ سے مداخلت کی ضمانت نہیں دیتا ہے کہ، تسلیم شدہ طور پر، درخواست گزار پر 1اکتوبر 1986 کو کیے گئے جرم میں ملوث ہونے کے لیے آئی پی سی کی دفعہ 34 کے ساتھ پڑھنے والی دفعہ 302 کے تحت جرم کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ سیشن جج نے درخواست گزار کو آئی پی سی کی دفعہ 34 کے ساتھ پڑھنے والی دفعہ 302 کے تحت مجرم قرار دیا تھا اور اسے عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ اس بنیاد پر، جواب دہندگان نے اسے ملازمت سے برخاست کرنے کے لیے کارروائی کی تھی کیونکہ وہ جواب دہندہ – الیکٹرسٹی بورڈ میں جونیئر کلرک کے طور پر کام کر رہا تھا۔ درخواست گزار نے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت دائر خصوصی سول درخواست کے ذریعے

برخاستگی کے حکم کے جواز کو چیلنج کیا۔نمٹائے جانے تک عدالت عالیہ کی دونفری بنچ نے 14 اکتوبر 1992 کے اپنے فیصلے کے ذریعے اسے جرم سے بری کردیا۔نتیجتاً، عرضی درخواست کونمٹاتے، فاضل واحد جج نے مدعا علیہ کو ہدایت کی کہ وہ اسے ملازمت کے تسلسل کے ساتھ ملازمت میں بحال کرے، لیکن اجرت واپس کرنے سے انکار کردیا، درخواست گزار نے پھر لیٹرز پیٹنٹ اپیل نمبر 319 / 93 دائر کی جسے 26 اگست 1993 کے متنازعہ حکم سے مسترد کردیا گیا۔اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

درخواست گزار کوسروس میں بحال کرنے کا حکم عدالت عالیہ پہلے ہی دے چکی ہے۔سوال صرف یہ ہے کہ: کیا وہ اجرت واپس کرنے کا حقدار ہے؟ یہ اس کا جرم میں خود کو شامل کرنے کا طرزعمل تھا جسے مدعا علیہ کی خدمت میں نہ ہونے کی وجہ سے مدنظر رکھا گیا۔اس کے بری ہونے کے نتیجے میں، وہ اس وجہ سے بحالی کا حقدار ہے کہ صورتحال پر لاگو قانونی قواعد کے نفاذ کے ذریعے سزا کی بنیاد پر اس کی ملازمت ختم کردی گئی تھی۔پچھلی اجرت کے سوال پر تب ہی غور کیا جائے گا جب مدعا علیہان نے تادیبی کارروائی کے ذریعے کارروائی کی ہو اور کارروائی قانونی طور پر غیر مستحکم پائی گئی ہو اور اسے غیر قانونی طور پر فرائض کی انجام دہی سے روکا گیا ہو۔اس تناظر میں اس کا طرزعمل متعلقہ ہوجاتا ہے۔ہر معاملے پر اس کے اپنے پس منظر میں غور کرنے کی ضرورت ہے۔اس معاملے میں، چونکہ درخواست گزار نے خود کو ایک جرم میں ملوث کیا تھا، حالانکہ بعد میں اسے بری کردیا گیا تھا، اس لیے اس نے سزا اور جیل میں قید کی وجہ سے خود کو خدمت انجام دینے سے معذور کرلیا تھا۔ان حالات میں، درخواست گزار پچھلی اجرت کی ادائیگی کا حقدار نہیں ہے۔فاضل واحد جج اور دونفری بنچ نے مداخلت کی ضمانت دینے والے قانون کی کوئی غلطی نہیں کی ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کردیا جاتا ہے۔

جی۔این۔

درخواست مسترد کردی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document